سوال

(525) داڑھی رکھنا فرض ہے یا سنت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھی رکھنے کے متعلق اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں؟ کیا یہ فرض ہے کہ سنت اور اور اگر سنت ہے تو مؤکدہ یا غیر مؤکدہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی رکھنا واجب ہے انبیاء علیہ السلام کی سنت قدیمہ ہے صحیح احادیث میں اس کی تعبیر بصیغہ امر کی گئی ہے جو وجوب کی دلیل ہے چنانچہ فرمایا:

«واعفوا اللحیٰ» یعنی داڑھیاں بڑھاؤ اور بعض الفاظ میں۔ «اوفوا-ارخوا-ارجوا-وفروا» ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ شرح مسلم میں فرماتے ہیں۔

«ومعناه کلها: ترکها علی حالها هذا هو الظاهر من الحدیث الذي تقتضیه الفاظه» (۳/۱۵۱)

یعنی "ان تمام الفاظ کا مفہوم یہ ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دو حدیث کے ظاہری الفاظ کا تقاضا یہی ہے۔"

دیگر بعض احادیث میں دس امور کو فطرت قرار دیا گیا ہے ان میں سے ایک۔ «اعفاء اللحیة» (داڑھی کا بڑھانا بھی ہے۔ (مسلم 3/147)

مزید وضاحت کے لیے ملاحظہ ہو۔ ("اعتصام"۔ 11 نومبر 1994ء)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص812

محدث فتویٰ